سبق نمبر 28

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

بائبل کی زبانی مہارت (پیدائش 16:1-19:29) سے خدا کے ساتھ چلتے ہوئے شخصی وقت میں آپ نے جو سیکھا ہے اسکو باری باری بیان کریں یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بیان کرنے والے کو سنجیدگی سے سُنیں اور قبول کریں، جو کچھ وہ بیان کرتا ہے اس کے بارے بحث نہ کریں۔

[redacted]

A- غور وخوض

پڑھیں، واعظ 12:1,5-7,13-14 "اور اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر جبکہ برے دن نہ آئے اور وہ برس نزدیک نہیں ہوئے جن میں تو کہیگا کہ ان سے مجھے کچھ خوشی نہیں۔ ہاں جب وہ اونچائی سے بھی ڈر جائیں اور دہشت راہ میں ہو اور بادام کے پھول نکلیں اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو اور خواہش مٹ جائے کیونکہ انسان اپنے ابدی مکان میں چلا جائیگا اور ماتم کرنے والے گلی گلی پھریں گے۔ پیشتر اس سے کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی جائے اور گگرا چشمہ پر پھوڑا جائے اور کوش کا چرخ ٹوٹ جائے۔ اب سب کچھ سنایا گیا۔ حاصل کلام یہ ہے۔ خدا سے ڈر اور اس کے حکموں کو مان کہ انسان کا فرض کُل یہی ہے۔ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائیگا"۔

	گناہ کی سزا واعظ 12:14
یاد رہانی کی اس آیت کو سفید بورڈ پر مندرجہ ذیل طریقے سے لکھیں۔	کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں لائیگا واعظ 12:14

بائبل کی آیت کے حوالے کارڈ کی پچھلی جانب لکھیں۔

خدا دو طرح سے گناہ کی سزا دیتا ہے:

1- خُدا اپنی موجودہ عدالت سے سزا دیتا ہے

پڑھیں، رُومیوں 6:7-8 "فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹیگا۔ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم

ے بلاکت کی فصل کاٹیگا اور جو روح کے لئے بوتا ہے وہ روح سے ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹیگا"۔ خدا نے اپنی مخلوق میں قوانین بنائے ہیں۔ اگر ان قوانین کی خلاف ورزی کی جائے تو وہ اپنے ساتھ سزا لاتے ہیں۔ مثال کے طور پر کشش ثقل کے فزکس کے اصول کو نظر انداز کریں تو آپ ایک کھلونی گراوٹ میں گر سکتے ہیں۔ خدا نے انسانوں میں روحانی اور اخلاقی قوانین بھی بنائے ہیں۔ خدا کے مندرجہ ذیل قوانین کی خلاف ورزیوں اور ان کے نتائج پر غور کریں۔ جب لوگ زمین اور اس کی نظرت کا خیال نہیں رکھتے تو پانی اور مٹی کو آلودہ ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں ہر قسم کی بیماری آتی ہے۔ جب لوگ نسست ہوتے ہیں اور کام نہیں کرتے تو غریب اور بھوکے ہو جاتے ہیں۔ جب لوگ ایک دوسرے سے نفرت کرتے اور لڑتے جھگڑتے ہیں تو ایک دوسرے کو تباہ کرنے لگتے ہیں۔ جب لوگ صنعت اور کاروبار میں بے ایمان ہو جاتے ہیں تو آہستہ آہستہ ان کا کاروبار اور معاشرہ کو گر جاتے ہیں۔ جب لوگ ظالم اور جابر ہو جاتے ہیں اور ماتحتوں پر ظلم و ستم کرتے ہیں تو پھر ان کے ملک جنگ کی چپیٹ میں آجاتے ہیں۔ اس قسم کے بہت سے طریقوں سے گناہ کے نتائج گنہگار کو پکڑ لیتے ہیں۔ لوگ گناہ بوتے ہیں اور پھر خدا ان سے گناہ کی فصل کٹواتا ہے۔ خدا کی موجودہ عدالتیں اس کی مخلوق کے قوانین اور مخلوق میں کام کرنے کے اصولوں پر مبنی ہوتی ہیں۔ کوئی بھی خدا کے قوانین کو توڑ کر تجاوز نہیں کر سکتا۔ بعض اوقات خدا اپنی موجودہ عدالتوں کو اجازت دیتا ہے کہ بہت سے لوگوں کو پکڑ لیں۔

2۔ خدا مستقبل کی آخری عدالت کے ذریعے گناہ کی سزا دیتا ہے

پڑھیں عبرانیوں 9:27 "اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے"۔

بائبل کہتی ہے کہ موت خاتمہ نہیں۔ موت کے بعد آخری عدالت ہوگی اور اس دنیا میں انسانی تاریخ کے آخر میں یسوع مسیح زمین پر واپس آئے گا اور زمین کے تمام لوگوں کی عدالت کریگا۔ وہ دن یوم عدالت کہلاتا ہے۔

غیر مسیحیوں کی عدالت ہوگی

ان کی خطاؤں کے باعث ان کی عدالت ہوگی (متی 25:41-46) ان کی ساری بدکاریوں کے باعث ان کی عدالت ہوگی (واعظ 12:14)۔ ان کے ایمان نہ لانے اور یسوع مسیح کو رد کرنے کے باعث ان کی عدالت ہوگی (یوحنا 3:18.36)۔ خدا کو فراموش کرنے اور انجیل کی نافرمانی کے باعث ان کی عدالت ہوگی (2- تھسلنیکیوں 1:8-9)۔ ان کو نجات پانے کا دوسرا موقع نہیں ملے گا۔ ان کو ابد خدا کی حضوری سے نکال دیا جائے گا اور وہ خدا کی بھلائی اور رحمت کا تجربہ ہرگز نہ کر پائے بلکہ صرف اس کا عذاب دیکھیں گے۔ ان کو ہمیشہ کی ہلاکت کے ساتھ سزا ملے گی یعنی انکو جہنم میں پھینک دیا جائیگا (متی 25:41؛ مکاشفہ 21:8)۔

مسیحیوں کی عدالت

ان کی عدالت ہوگی کہ انہوں نے زندگی کس طرح بسر کی (2- کرنتھیوں 5:10؛ 1- کرنتھیوں 3:10-15)۔ تاہم، ان کو ابدی ہلاکت کی سزا نہیں ملے گی کیونکہ یہ مسیح پر ایمان لانے کے باعث پہلے ہی موت سے نکل کر ابدی زندگی میں داخل ہو جاتے ہیں (یوحنا 5:24)۔ جو لوگ مسیح میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں ہے (رومیوں 8:1)۔

B- یاددہانی اور نظر ثانی

1: لکھیں۔ بائبل کی آیت کو خالی کارڈ یا اپنی نوٹ بک کے صفحے پر لکھیں۔

2: یاددہانی۔ بائبل کی آیت کو صحیح طریقے سے یاد کریں۔ (غلطی کی سزا: واعظ 12:14۔)

3: نظر ثانی۔ دو دو کی صورت میں بیٹھ کر ایک دوسرے کی پچھلی یاد کی ہوئی آیتوں کو چیک کریں۔

[redacted]

بائبل کے مطالعہ کے پانچ اقدام کو استعمال میں لاتے ہوئے اعمال 5:12-42 کا ایک ساتھ مطالعہ کریں۔

قدم 1: پڑھیں۔ **خدا کا کلام**

پڑھیں۔ آیئے ہم مل کر اعمال 5.12-42 کو پڑھیں۔ باری باری ایک ایک آیت کو پڑھیں جب تک پڑھائی مکمل نہ ہو جائے۔

قدم 2: دریافت کریں۔ **مشاہدات**

غور کریں: اس عبارت میں سے کونسی سچائی آپ کیلئے اہم ہے؟ یا کونسی سچائی نے آپ کے دل و دماغ کو چھوا ہے؟

پڑھیں: ایک یا دو سچائیوں کو جو آپ نے سمجھی ہیں دریافت کریں، انکے بارے میں سوچیں اور اپنے خیالات کو نوٹ بک میں درج کریں۔

بیان کریں: (جب گروپ کا ہر شخص دو منٹ تک سوچ اور لکھ چکے تو اب انکو باری باری بیان کرنے دیں)۔ باری باری جو سب نے دریافت کیا ہے اسکو بیان کریں۔

آیئے ہم نے جو کچھ دریافت کیا ہے وہ باری باری ایک دوسرے سے بیان کریں۔

(دوسرے لوگوں نے جو کچھ دریافت کیا ہے اس کی کچھ مثالیں درج ذیل ہیں۔ یاد رہے کہ ہر چھوٹے گروپ میں لوگ مختلف چیزوں کو بیان کریں گے لازمی نہیں کہ انہی چیزوں کو)۔

دریافت نمبر 1: خدا انجیل کی فتح میں انتہائی مشکل صورتحال کو کس طرح تبدیل کرتا ہے؟

اس عبارت میں چھوٹے سے لفظ "مگر" پر غور کریں۔

a- مگر خدا بند دروازوں کو کھولتا ہے۔

اعمال 5:12-20 میں ہم پڑھتے ہیں کہ انجیل کے دشمن رسولوں کو قید میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ یوں لگے گا کہ جیسے دشمن جیت گئے ہیں اور رسول انجیل کی مزید منادی نہیں کریں گے۔

چنانچہ آیت 19 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کس طرح ہر مشکل صورت حال کو فتح میں بدل دیتا ہے۔ ''مگر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قید خانہ کے دروازے کھولے''۔ دشمن رسولوں کو انجیل کی منادی سے روک نہ سکے۔ کتنا فرق ہے۔ دشمن رسولوں کو قید میں ڈالتے ہیں مگر خدا نے قید خانہ کے دروازے کھول دیئے۔ پڑھیں اعمال 8-3:7۔

b- مگر خدا اُن کو واپس تعلیم دینے کے لئے بھیجتا ہے۔

اعمال 26-5:21 میں ہم پڑھتے ہیں کہ اسی وقت انجیل کے دشمن ایک بڑے مقدمہ کے لئے تیار ہو گئے۔ انہوں نے صدر عدالت کو جمع کیا۔ صدر عدالت حکومت کا اعلیٰ محکمہ تھا خاص کر مذہبی امور میں اور یہودیوں میں اعلیٰ شرعی عدالت تھی۔ وہ لوگوں کو کئی طرح سے سزا دے سکتے تھے۔ رسولوں کے خلاف فوری طور پر مقدمہ چل سکتا تھا۔ یوں لگتا تھا کہ گویا وہ صدر عدالت رسولوں کو ختم کرنے والی ہے۔ چنانچہ آیت 22 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کس طرح ہر مشکل صورت حال کو فتح میں بدل دیتا ہے ''مگر پیادوں نے پہنچ کر انہیں قید خانہ میں نہ پایا'' قید خانہ کے دروازے ابھی تک بند تھے اور پہرے والے ابھی تک قید خانہ کے دروازے پر تھے۔ لیکن قید خانہ کے اندر کوئی نہ تھا۔ وہاں کوئی نہ تھا جس کے خلاف وہ عدالت میں مقدمہ چلاتے۔ سردار تعجب تھے کہ اتنے میں کسی نے آ کر انہیں خبر دی کہ دیکھو وہ آدمی جنہیں تم نے قید خانہ میں ڈالا تھا ہیکل میں کھڑے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ کتنا فرق ہے۔ دشمن نے رسولوں کے خلاف ایک مقدمہ تیار کر رکھا تھا لیکن خدا ان سے ہیکل میں لوگوں کو تعلیم دلوا رہا تھا۔

c- مگر خدا نے اُن کو گواہی دینے کی جرأت بخشی

اعمال 32-5:27 میں ہم پڑھتے ہیں کہ ملک کے مذہبی سردار جو انجیل کے دشمن تھے انہوں نے رسولوں پر الزام لگایا کہ یہ پرانی تعلیم کو چھوڑ کر یسوع کی تعلیم دیتے ہیں۔ انہوں نے یہ الزام لگایا کہ یہ اسرائیل کے سرداروں کو لوگوں کی نظر میں غلط قرار دیتے ہیں۔

چنانچہ آیت 29 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کس طرح ہر مشکل صورت حال کو فتح میں بدل دیتا ہے۔ لیکن رسولوں نے جواب میں کہا ''ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے''۔ خدا نے انہیں حکم دیا تھا کہ ہر کسی کو انجیل سناؤ اور کسی کے پاس خدا کے حکم کی مخالفت کا اختیار نہ تھا۔ انہوں نے صدر عدالت میں بھی انجیل کی منادی کی۔ انہوں نے ان سے یسوع کے مرنے اور جی اٹھنے اور توبہ کرنے اور گناہوں کی معافی پانے کی ضرورت کے متعلق باتیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ جو خدا کا حکم مانتے ہیں وہ اس کا روح پائیں گے۔ کتنا فرق ہے۔ دشمن الزام لگاتے اور ڈراتے ہیں مگر خدا رسولوں کو انجیل کی منادی کا حوصلہ بخشتا ہے۔

d- مگر خدا اُن کے دشمنوں کو اُن کی طرف کر دیتا ہے۔

اعمال 39-5:33 میں ہم پڑھتے ہیں کہ کچھ دشمن غصہ میں آ کر رسولوں کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ ایسا لگتا تھا کہ رسولوں کو شکست کر دیا جائے گا۔

چنانچہ آیت 34 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کس طرح ہر مشکل صورت حال کو فتح میں بدل دیتا ہے ''مگر گملی ایل نام ایک فریسی نے'' مداخلت کی۔ اس نے دشمنوں کو تنبیہ کی کہ جلد بازی نہ کرو کیونکہ ایسا نہ ہو کہ خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو''۔ کتنا فرق ہے۔ دشمن رسولوں کو قتل کرنا چاہتے تھے مگر خدا نے ان دشمنوں میں سے ایک کو ہدی کا منصوبہ روکنے کے لئے استعمال کیا (امثال 16:7)۔

e- **مگر خدا کے لوگ خدا کی فرمانبرداری کرتے رہتے ہیں۔**

اعمال 5:40-42 میں ہم پڑھتے ہیں کہ دشمنوں نے رسولوں کو سزا دی اور انہیں حکم دیا کہ دوبارہ یسوع مسیح کے نام کی منادی نہ کریں۔ ایک بار پھر ایسا لگتا تھا کہ یہ سردار یسوع مسیح کی منادی کو روک دیں گے۔

چنانچہ آیت 41 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خدا کس طرح ہر مشکل صورت حال کو فتح میں بدل دیتا ہے۔ رسولوں نے خوشی سے سزا قبول کی اور آدمیوں کی نسبت خدا کے حکم کو ماننا جاری رکھا۔ انہوں نے صرف دیکل کے لوگوں کو ہی انجیل نہیں سنائی بلکہ لوگوں کے گھروں میں بھی جا جا کر سنائی۔ کتنا فرق ہے۔ دشمنوں نے انجیل کی منادی کی مخالفت جاری رکھی مگر خدا کے لوگوں نے ہر جگہ پر انجیل کی منادی جاری رکھی۔

5:29

دریافت نمبر 2: خدا حاکم اعلیٰ ہے

"ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے"۔ اکثر ہمیں سردار کے سوال کے متعلق سوچ کر حیران ہوتا ہوں کہ دنیا میں حاکم اعلیٰ کون ہے؟ اعمال 5:29 میرا جواب ہے کہ خدا ہی سب پر حاکم اعلیٰ ہے۔ وہ اس دنیا کے ہر حکمران سے بلند و بالا ہے۔ یہ سچائی چند فیصلے کرنے میں میری مدد کرتی ہے کہ میں اس دنیا میں کیسا رویہ رکھوں اور خاص کر بنا رقمی خدمت کس طرح کروں۔

قدم نمبر 3: سوال	**وضاحتیں**

غور کریں: اس عبارت میں آپ کسی چیز کے متعلق کونسا سوال پوچھنا چاہیں گے؟

آیئے ہم اعمال 5:12-42 میں سے تمام سچائیوں کو سمجھنے کی کوشش کریں اور جو باتیں ابھی سمجھ میں نہیں آئیں ان کے متعلق سوال پوچھیں۔

قلم بند کریں: اپنے سوالات کو ممکن حد تک واضح مرتب کریں۔ پھر اپنے سوال کو اپنی نوٹ بک میں قلم بند کریں۔

بیان کریں: (گروپ کے تمام ارکان کے دو منٹ تک سوچنے اور لکھ چکنے کے بعد ہر شخص اپنا سوال بیان کرے)۔

گفتگو کریں: (پھر چند سوالات چن لیں اور گروپ میں ان پر بات چیت کے ذریعے جواب دینے کی کوشش کریں) (مندرجہ ذیل مثالیں ان سوالوں کی ہیں جو ظاہر علم پوچھ سکتے ہیں اور بات چیت کے متعلق نوٹس ہیں)۔

5:16

سوال نمبر 1: ہمیں پطرس کے بیماروں کو شفا دینے والے سایہ کو کس طرح بیان کرنا چاہیے؟

نوٹس۔ عبارت کا بہتر ترجمہ یوں ہو سکتا ہے "ایمان لانے والے مرد اور عورت خداوند کی کلیسیا میں اور بھی کثرت سے آ ملے یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں ..... تاکہ جب پطرس آئے تو اس کا سایہ ہی ان میں سے کسی پر پڑ جائے"۔

اس بیان کے اندر لوگوں میں مذہبی تفریق نہیں ہے بلکہ یہ یسوع مسیح پر اور خدا کے معجزات پر ان کے ایمان کا تاریخی بیان ہے۔ معجزہ ایمان کی طرف نہیں لاتا تھا بلکہ ایمان خدا سے معجزہ کرواتا تھا۔ ایماندار ایمان سے عمل کرتے تھے۔

ایسے ہی واقعات پہلے بھی ہوئے تھے۔ ایک دفعہ ایک عورت نے یسوع کی پوشاک کو چھوا اور فی الفور شفا پائی (مرقس 5:27)۔ گنیسرت کے پورے علاقہ میں لوگ اپنے بیماروں کو گلیوں بازاروں میں لئے پھرتے اور یسوع کی منت کرتے تھے کہ ہمیں اپنی پوشاک کا کونہ ہی چھو لینے دے۔ جو بھی اسے چھو لیتا شفا پاتا تھا (مرقس 56-6:55)۔ ایک رومی صوبہ دار کا ایمان تھا کہ یسوع موقع پر ہو یا نہ ہو مگر اس کے نوکر کو شفا دے سکتا ہے۔ اور یسوع نے اس کو اچھا کر دیا (متی 10-8:8)۔ یہ واقعات یسوع مسیح پر لوگوں کے ایمان کے ٹھوس ثبوت تھے۔

اسی طرح، یہاں خدا کو پسند ہے کہ پطرس رسول کے سایہ (اعمال 5:16) میں معجزانہ تاثیر ہو۔ اس طرح دیگر مواقع پر رسولوں کی باتیں اور اشارے اثر رکھتے ہیں۔ پس خدا کو یہ پسند تھا کہ جو رومال اور پہلے پطرس رسول سے چھو کر بیمار کے پاس لائے جاتے تھے وہ بیمار کو اچھا کریں، بد روح گرفتوں کو آزاد کریں (اعمال 12-19:11)۔ رسولوں کے معجزے ان کے ایمان کے بجائے لوگوں کے ایمان کے اثر سے ہوتے تھے۔ لوگ انجیل پر ایمان لاتے تھے، اس کی منادی رسول کرتے تھے اور اس طرح شفا پانے کے لئے اپنے بیماروں کو رسولوں کے پاس لانے پر بھی ایمان لاتے تھے۔ اس وسائل سے خدا ان کو شفا دیتا تھا یعنی کلام، اشارہ، رومال، سایہ یا کسی بھی رابطہ کی عدم موجودگی۔ یہ چیزیں یسوع مسیح کے لئے اہم نہیں ہیں کیونکہ آسمان اور زمین کا کل اختیار اس کے پاس ہے۔

5:29

سوال نمبر 2: انسانی اختیار کی حد کیا ہے؟

نوٹس۔ جب پطرس کہتا ہے "ہمیں آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے" تو کیا اس کا مطلب ہے کہ مسیحی ہمیشہ دنیا میں حکومت کی نافرمانی کریں گے؟ نہیں۔ بائبل کے مطابق حکومت کی تابعداری کے قابل شناخت سات تعلقات ہیں۔ مسیحیوں کو چاہئے کہ ان اختیار والوں کی فرمانبرداری کریں۔ زمین پر کوئی حکومت حتمی نہیں۔ صرف خدا کے پاس حتمی اختیار ہے اور خدا اپنے اختیار کا ایک حصہ زمین پر کئی قسم کے راہنماؤں کو بخشتا ہے۔ یہ راہنما یا لوگ جنہوں نے اختیار حاصل کیا ہے اپنے ہر کام کے لئے ذمہ دار اور خدا کے سامنے جواب دہ ہیں۔ اختیار کے ساتھ تعلقات جس کا بائبل میں ذکر ہے وہ ہیں:

a- خدا اور انسان

خدا سب لوگوں اور ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔ یعقوب 4:7 کہتا ہے "پس خدا کے تابع ہو جاؤ"۔ تمام لوگوں کو خدا کے تابع ہو جانا چاہئے۔ تمام راہنماؤں اور دیگر لوگوں کو بھی خدا کے تابع ہونا چاہئے۔ خدا نے لوگوں کو اپنے جلال کے لئے بنایا ہے (یسعیاہ 43:7؛ کلسیوں 16-1:15)۔ خدا فرماتا ہے کہ سب لوگ اس کو جانیں، اس سے محبت رکھیں، اس کا حکم مانیں اور اس کی خدمت کریں۔ سب لوگوں کا اعلیٰ مقصد ہے کہ خدا کے جلال کے لئے جئیں۔

b- انسان اور مخلوق

خدا نے اپنی مخلوق پر انسان کو محدود اختیار بخشا ہے۔ زبور 8:4,6 کہتا ہے "تو پھر انسان کیا ہے کہ تو اسے یاد رکھے؟.....تو نے اسے اپنی دستکاری پر تسلط بخشا ہے۔ تو نے سب کچھ اس کے قدموں کے نیچے کر دیا ہے"۔ خدا نے انسان کو ذمہ داری عطا کی ہے کہ اس کی مخلوق کی نگہبانی کریں۔ لیکن انسان کا اختیار زمین تک محدود ہے۔ انسان جو چاہتے ہیں خدا کی مخلوق کے ساتھ وہ نہیں کر سکتے۔ مثال کے طور پر استثنا 20:19 کہتا ہے "تو اس کے درختوں کو

کاہلبازی سے بدکات ڈالنا کیونکہ ان کا پھل تیرے کھانے کے کام آئیگا"۔ انسان خدا کی مخلوق کو کلیہ ہلاک نہیں کر سکتا (حزقی ایل 19-18:34)۔

c- شوہر اور بیوی

خدا نے شوہر اور بیوی دونوں کو ایک دوسرے کی خدمت کا محدود اختیار دیا ہے۔ یعنی ان کے خدمت کے طریقے فرق فرق ہیں یعنی شوہر کو چاہئے کہ اپنی بیوی کی خدمت اس کی راہنمائی کی صورت میں کرے اور بیوی کو چاہئے کہ اپنے شوہر کی تابعداری سے اس کی خدمت کرے۔ کلسیوں 3:18 کہتا ہے "اے بیویو! جیسا خداوند میں مناسب ہے اپنے شوہروں کے تابع رہو"۔ یعنی شوہر کا اختیار بھی محدود ہے کیونکہ کلسیوں 3:19 کہتا ہے "اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت رکھو اور ان سے تلخ مزاجی نہ کرو" یاد رکھیں کہ خدا نے شادی کے نظم کو قانون بنایا ہے اور خدا ہی نے ایک شوہر اور ایک بیوی میں رشتہ قائم کیا ہے۔ نئے دور کے لوگوں اور مذہبوں کے پاس خدا کے قوانین کو تبدیل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

d- ماں باپ اور بچے

خدا نے ماں باپ کو بچوں پر محدود اختیار دیا ہے۔ کلسیوں 3:20 کہتا ہے "اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ خداوند میں پسندیدہ ہے"۔ یعنی ماں باپ کا اختیار بھی محدود ہے کیونکہ کلسیوں 3:21 کہتا ہے "اے اولاد والو! اپنے فرزندوں کو دق نہ کرو تا کہ وہ بے دل نہ ہو جائیں"۔ ماں باپ کو چاہئے کہ وہ اپنے اختیار کو اپنے بچوں پر حوصلہ افزا انداز میں استعمال کریں اور اگر ضروری ہو تو اسی طریقے سے ان کی اصلاح کریں (امثال 13:24)۔

خدا نے ماں باپ اور بچوں کے درمیان رشتہ کو بھی قائم کیا ہے۔ جدید لوگوں، تقاضوں اور تعلیمی نظاموں کے پاس خدا کی قائم کردہ باتوں میں تبدیلی کرنے کا اختیار نہیں۔

e- حاکم اور محکوم

خدا نے سیاسی راہنماؤں اور ملک کا نظام چلانے والوں کو ماتحتوں پر محدود اختیار دیا ہے۔ 1-پطرس 2:13-14 کہتا ہے "خداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام کے تابع رہو۔ بادشاہ کے اس لئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے اور حاکموں کے اس لئے کہ وہ بدکاروں کو سزا اور نیکوکاروں کی تعریف کے لئے اس کے بھیجے ہوئے ہیں"۔ مسیحیوں کو چاہئے کہ ملک میں ہر نیک کام کے لئے حاکموں کے فرمانبردار رہیں۔ یعنی سب حاکموں کا اختیار بھی محدود ہے کیونکہ اعمال 5:29 کہتا ہے "ہمیں آدمیوں کے نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے"۔ کوئی بات نہیں کہ یہ آدمی اختیار کے کس درجہ پر کھڑے ہیں۔ اگر یہ خدا کی مرضی کے خلاف کوئی مانگ کرتے ہیں تو مسیحیوں کو چاہئے کہ مہذب طریقے سے ان کی مانگ کی مزاحمت کریں۔

f- مالک اور نوکر

خدا نے مالکوں کو نوکروں پر محدود اختیار دیا ہے۔ کلسیوں 3:22 کہتا ہے "اے نوکرو! جو جسم کے رو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں ان کے فرمانبردار رہو"۔ یعنی زمینی مالکوں کا اختیار بھی محدود ہے کیونکہ کلسیوں 4:1 کہتا ہے "اے مالکو! اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے"۔ ہر مالک کو سمجھنا چاہئے کہ خدا اس کا مالک ہے اور ایک دن خدا اسے نوکروں کے ساتھ کئے ہوئے رویہ کی سزا یا جزا دیگا۔ اگر دنیاوی مالک خدا کے خلاف کوئی مانگ کرتا ہے تو ہم مسیحیوں کو چاہئے کہ مہذب طریقے سے اس کی مانگ کی مزاحمت کریں۔

g- روحانی پیشوا اور روحانی پیروکار

خدا نے کلیسیا کے پیشواؤں کو کلیسیا کے ارکان پر محدود اختیار دیا ہے۔ 1- تھسلنیکیوں 5:12 کہتا ہے "اور جو خداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو"۔ یعنی کلیسیا کے پیشواؤں کا اختیار بھی محدود ہے کیونکہ متی 20:25-28 اور 1-پطرس 5:1-4 کہتے ہیں کہ کلیسیا کے پیشوا اپنے ماتحتوں پر اختیار نہ جتائیں۔ سب پیشوا راضمانی کریں، اختیار جتانے سے نہیں بلکہ شخصی نمونہ اور ماتحتوں کی خدمت کرنے سے۔

5:32

سوال نمبر 3: رسول خاص طور پر کس کے گواہ تھے؟

نوٹس۔ رسولوں کو خاص طور پر یسوع مسیح نے بلایا تھا تاکہ اس کی گواہی دیں (اعمال 1:18) اور کسی کلیسیا، فرقہ یا کسی مسیحی جماعت، کسی روحانی پیشوا یا کسی قسم کے مسیحی تجربہ کی مسیحی تعلیم کے گواہ نہ بنیں۔ مسیحیت کی پوری تاریخ میں ابلیس یسوع مسیح کی گواہی کو انسان کی گواہی میں بدلنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ خدائی گواہی پر نظر رکھیں۔

رسولوں کا تعلق یسوع کے شاگردوں کے پہلے گروپ سے تھا اور جب سے اس نے اپنی عوامی خدمت شروع کی تھی تب سے لے کر آسمان پر جانے تک وہ جہاں کہیں بھی جاتا وہ اس کے ساتھ جاتے تھے۔ چنانچہ، وہ اس کی زندگی، موت اور جی اٹھنے کے عینی شاہد تھے (اعمال 1:12-22)۔ وہ یہودی اور رومی سرداروں کے سامنے اس کے مقدمہ کے گواہ تھے۔ وہ گواہ تھے کہ یہودیوں کی صدر عدالت نے یسوع کو سزا دی ہے۔ وہ گواہ تھے کہ یہودیوں نے یسوع کو صلیبی موت دینے کے لئے کس طرح رومی سرداروں کو استعمال کیا (اعمال 5:30; 2:23)۔ وہ گواہ تھے کہ خدا نے یسوع کو مُردوں میں سے کس طرح جلایا (اعمال 2:23) اور وہ گواہ تھے کہ خدا نے اس کو آسمان پر اٹھا کر کس طرح اپنے داہنے ہاتھ پر سربلند کیا (اعمال 5:31)۔ روح القدس بھی یسوع کی گواہی اور مسیحیوں کی ہر جماعت میں اس کو جلال دیتا ہے (یوحنا 16:14)۔

چنانچہ، مسیحیوں کو چاہئے کہ خودغرض مقاصد اور خواہشات کے لئے اپنی گواہی ہرگز تبدیل نہ کریں بلکہ ہمیشہ یسوع مسیح کے گواہ رہیں۔

قدم نمبر 4: عمل	**اطلاقات**
غور کریں۔ اس عبارت میں کونسی سچائیاں مسیحیوں کے لئے ممکن اطلاقات ہیں؟	
بیان اور قلم بند کریں۔ آیئے ہم ایکدوسرے کے ساتھ بتاوہ خیال کریں اور اعمال 5:12-42 سے ممکن اطلاقات کی فہرست تیار کریں۔	
غور کریں۔ خدا کس عمل کو آپکے ذاتی اطلاق میں بدلنا چاہتا ہے؟	
قلم بند کریں۔ اپنی نوٹ بک میں اپنا شخصی اطلاق قلم بند کریں۔ اپنا شخصی اطلاق بیان کرنے میں آزادی محسوس کریں۔	
(یاد رکھیں کہ ہر گروپ میں لوگ مختلف سچائیوں پر عمل کریں گے یا ایک ہی سچائی کے مختلف اطلاقات بنائیں گے۔ ممکن اطلاقات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے)۔	

1۔ اعمال 5:12-42 سے ممکن اطلاقات کی فہرست

5:12	اپنے علاقے میں بطور ایماندار متحد ہوا کریں۔
5:18	امید رکھیں کہ آپ کو گرفتار کر کے قید میں ڈالا جائیگا۔
5:19	پھر بھی امید رکھیں کہ خداوند آپ کی قید کے دروازے کھول دیگا۔
5:20	لوگوں کو اس نئی زندگی کا پورا پیغام سنائیں۔
5:28-29	جب حکمران آپ کو خدا کے احکام سے منع کریں یا اس بات سے خدا منع کرتا ہے اس پر عمل کرنے کو کہیں تو ان کو دلیری سے جواب دیں کہ ایک مسیحی پر آدمیوں کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے (متی 10:17-20)۔
5:40	امید رکھیں کہ آپ کو لوگوں کے ساتھ یسوع مسیح کی بابت باتیں کرنے کی وجہ سے کوڑے مارے جا سکتے ہیں۔
5:41	جب مسیح آپ کو اپنے نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق سمجھے تو خوش ہوں۔
5:42	یہ خوشخبری پھیلانا ہرگز بند نہ کریں کہ یسوع ہی مسیح (مسیحا) ہے۔

2۔ شخصی اطلاقات کی مثالیں

a۔ میں حکومت کی تابعداری کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہوں۔ میں خاص طور پر اپنے اختیار کا استعمال بائبل کی وضع کردہ حدود کے اندر کرنا چاہتا ہوں۔ مثال کے طور پر میں خودمختار بن کر اور ان کی خدمت کرنے اور ان پر اختیار نہ جتانے سے دوسرے مسیحیوں کی راہنمائی کرنا چاہتا ہوں۔

b۔ میں رسولوں کی جرأت اور خدا کی شہرانی سے بہت متاثر ہوں۔ انجیل کے دشمن نے جب بھی ان کی منادی روکنے کی کوشش کی خدا نے خود مداخلت کر کے انجیل کی منادی جاری رکھنے کے لئے ان کی مدد کی۔ اس دنیا میں کوئی بھی چیز مسیحیوں کو سب قوموں میں انجیل کی منادی سے نہیں روک سکتی کیونکہ خدا ان کی خاطر لڑ رہا ہے۔ میں ان کے نقش قدم پر چلنا چاہتا ہوں۔

قدم نمبر 5:	دعا	جواب
اعمال 5:12-42 میں جو کچھ خدا نے ہمیں سکھایا ہے آئیں اس میں ایک سچائی کے متعلق باری باری دعا کریں۔		
(آپ نے بائبل کے مطالعہ میں جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں دعا کریں۔ صرف ایک یا دو جملوں میں دعا کرنے کی مشق کریں۔ یاد رکھیں کہ گروپ میں لوگ مختلف معاملات کے لئے دعا کریں گے۔		

[redacted]

دوہرایا جائے جس کی جماعت میں دعا جاری رکھیں ایکدوسرے اور دنیا کے لوگوں کیلئے بھی دعا کریں

[redacted]

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کا کام ایک جملے پر لکھوا دیں یا انکو نقل کرنے کے لئے دیں۔

1: عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

گروپ یا کسی ایک فرد کے ساتھ اعمال 5:12-42 کی تعلیم دیں یا منادی کریں یا مطالعہ کریں۔

2: خدا کے ساتھ شخصی وقت۔ پیدائش 20:1-23:20 کے ذریعے خدا کیساتھ ہر روز شخصی وقت بنائیں اور سوالات کے طریقہ کو استعمال کریں، نوٹس بنائیں۔

3: یاددہانی۔ گناہ کی سزا: واعظ 12:14۔ روزانہ پچھلی یاد کی ہوئی 5 آیتوں کو دوہرائیں۔

4: دعا۔ کسی خاص بندے یا چیز کیلئے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی نوٹ بک کو اپ ڈیٹ کریں۔ خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت، یاددہانی کے نوٹس اور بائبل کے مطالعہ اور اس تیاری کے نوٹس شامل کریں۔